رثاء فضیلة الشیخ مولانا عبدالحقؒ

مولانا رضاء الحق، دار العلوم زکریا جوہانسبرگ جنوبی افریقہ

نحبت کئیبا ولکن بمن
میں غمزدہ ہوکر رویا، کیا آپ جانتے ہیں کس پر؟
بشیخ نبیل وشمس الزمن
ایک بلندپایہ شیخ اور زمانے کے سورج کی وفات پر

وبدرٍ منیر وبحرٍ کبیر
چودہویں کے روشن چاند اور علم کے سمندر پر
وحبرٍ خبیر زعیم اللسن
نیک محقق عالم دریائے فصاحت کے شناوروں کے پیشوا پر رویا

فخلق کریم وفیض عمیم
ان کے اخلاق کریمانہ اور فیضِ عام پر
وعلم فخیم جمیل البدن
اور عظیم علم کے ساتھ حسن وجمال کے پیکر پر

وغاب الذکاء فھذا البلاء
علم کا سورج غروب ہوا اور یہ مصیبت ہمارے لیے
لربّی قضاء أشد المحن
سخت تکلیف ومحنت کا باعث بنی مگر ربِ عظیم کی طرف سے مقدر تھی

وفاق الزمان بعلم وحلم
وہ اہلِ زمانہ سے علم اور حلم
وعزم وعِظم وھدی حسن
اور ہمت وعظمت اور اخلاق حسنہ میں ممتاز و فائق تھے

ھمام فقیہ وشیخ کریم
وہ سردار فقیہ اور شرافت والے شیخ تھے
ففی روضة الجنة قد دُفن
پس جنّت کے باغیچے میں دفن کیے گئے

فتبلیغ دین وتدریس علم
دین کی تبلیغ اور علم کی تدریس اُن کا مشن تھا
اضاء الظلام أنار المدن
انہوں نے اندھیروں کو روشن اور شہروں کو منوّر کیا

وبث العلوم انار النجوم
انہوں نے علوم کو پھیلایا ستاروں کو چمکایا
وافنی الحیاة علی ذا المزن
اور اپنی حیاتِ مُستعار کو اسی راہ میں خرچ کیا

خضوعا وعلامة فی البرایا
وہ متواضع اور مخلوق میں علّامہ تھے
فواللہ کان بذاک قمن
بخدا وہ اس صفت کے لائق اور مستحق تھے

شکوراً علی انعمٍ کل حینٍ
وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شاکر تھے
مطیعاً لِھدی نبی السنن
سنتوں والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پابند تھے

تربّی بدیوبند کہف البرایا
انہوں نے دیوبند میں جو سب لوگوں کی پناہ گاہ ہے
رضیع اللبان بذاک اللبن
تربیت پائی تھی دیوبند کے سینے سے انہوں نے دُودھ پیا تھا

حبیب القلوب طبیب العیوب
وہ دلوں کے محبوب عیبوں کے طبیب شکوک وشبہات
مزیل الریوب وجیہ ضغن
کو کافور کرنے والے خوش شکل اور بہادر تھے

ودافع عن حصن دین متین
انہوں نے دین کے قلعے کا دفاع کیا
ففی قبرہ ضیغم مُستکن
اب وہ اپنی قبر میں شیر کی طرح سکونت پذیر ہیں

وحاز المکارم من کلّ نوعٍ
انہوں نے ہر قسم کے کمالات کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا تھا
فعلم وسیع وتقویٰ رُکن
ان کا علم وسیع اور تقویٰ معروف تھا

باقليمنا كان سدًّا منيعا
مرحوم ہمارے صوبہ میں شر و فساد کے ان
لياجوج شرٍّ بنا مفترن
یاجوج کے لیے جو ہمارے درپے ہیں محکم دیوار تھے

وعبد مضاف الى الحق حقًّا
یہ بالکل درست ہے کہ یہ عبد حق کی طرف منسوب ہے
فاظهر حق الورىٰ في العلن
اسی لیے تو لوگوں کے حقوق کی آواز "اسمبلی" میں بلند کی

وشيخ الحديث وفرد فريدٌ
وہ شیخ الحدیث اور یگانہ موتی تھے
لافوا جِ ضرٍّ وجهل زبنٌ
جہل اور دین کو ضرر پہنچانے والی افواج کو دفع کرکے شکست دی

وبيّن دومًا لطيف النكاتِ
وہ ہمیشہ لطیف اور باریک نکات بیان فرماتے تھے
وودّعنا في بُكاءٍ مُعِنٍ
انہوں نے پُرمشقت گریہ میں ہمیں چھوڑا

عَفَفْتُ الانامل ليلا ونهارًا
آپ کی وفات پر دن رات میں نے از راہِ افسوس انگلیاں کاٹیں
وفاتك وعظ لانسٍ وجنّ
آپ کی وفات اِنس و جن سب کے لیے وعظ و عبرت ہے

فللحق عبدٌ وللدين مجدٌ
پس وہ حق کے بندے اور دین کا شکر
وللقلب بَرْدٌ فخار الوطن
اور دل کی ٹھنڈک اور وطن کے لیے قابلِ فخر تھے

وللعلم شمس وللحلم نمش
وہ علم کا آفتاب اور صبر کی زینت
وللسِلم رقش أزاح الجُبن
اور شریعت کی سجاوٹ تھے بُزدلی کو کافور کر دیا

ازال أباطيل كل غويٍّ
انہوں نے ہر گمراہ کی بکواس کو مٹایا
وألقىٰ أغاليطهم في الدمن
اور ان کے مغالطات اور شبہات کو کوڑا خانے میں ڈالا

وجلّى القلوب بشرح الحديث
انہوں نے دلوں کو حدیث کی تشریح
وذكر نكاتٍ غوالى الثمن
اور بیش بہا نکات کے بیان سے جلا بخشی

وَرَوَّجتَ فضلا وعلمًا عَمِيقًا
آپ نے فضل و کمال اور گہرے علم کو رواج دیا
وحبّرتَ أرضا عَقِيقَ اليَمَنْ
اور زمین کو لے یمن کے عقیق مزین فرمایا

وقد كنت شمسًا تضئ الزمان
آپ یقیناً زمانے کو روشن کرنے والے سورج تھے
وليثًا ملاثًا لِدَرْءِ الفِتَنْ
اور فتنوں کے دفاع کے لیے بہادر شیر اور سردار تھے

وصلت الىٰ ذروة كلّ فنٍّ
آپ ہر علم کی چوٹی پر پہنچے ہوئے تھے
برعت قديرا علىٰ كلّ فنٍّ
آپ ہمعصروں پر فائق اور ہر فن کے حل پر قادر تھے

فيا ربّ ادخله دار السّلام
پس اے ربّ ان کو دار السلام میں داخل فرما
وانزل عليه سجال المنن
اور ان پر انعامات کا بڑا ڈول داخل فرما

وادعوا لكريم سئولا خضوعًا
میں ربّ کریم سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ
يكرم مثواه وسط الوهن
جنت میں ان کا ٹھکانا بہتر اور عمدہ بنا دے